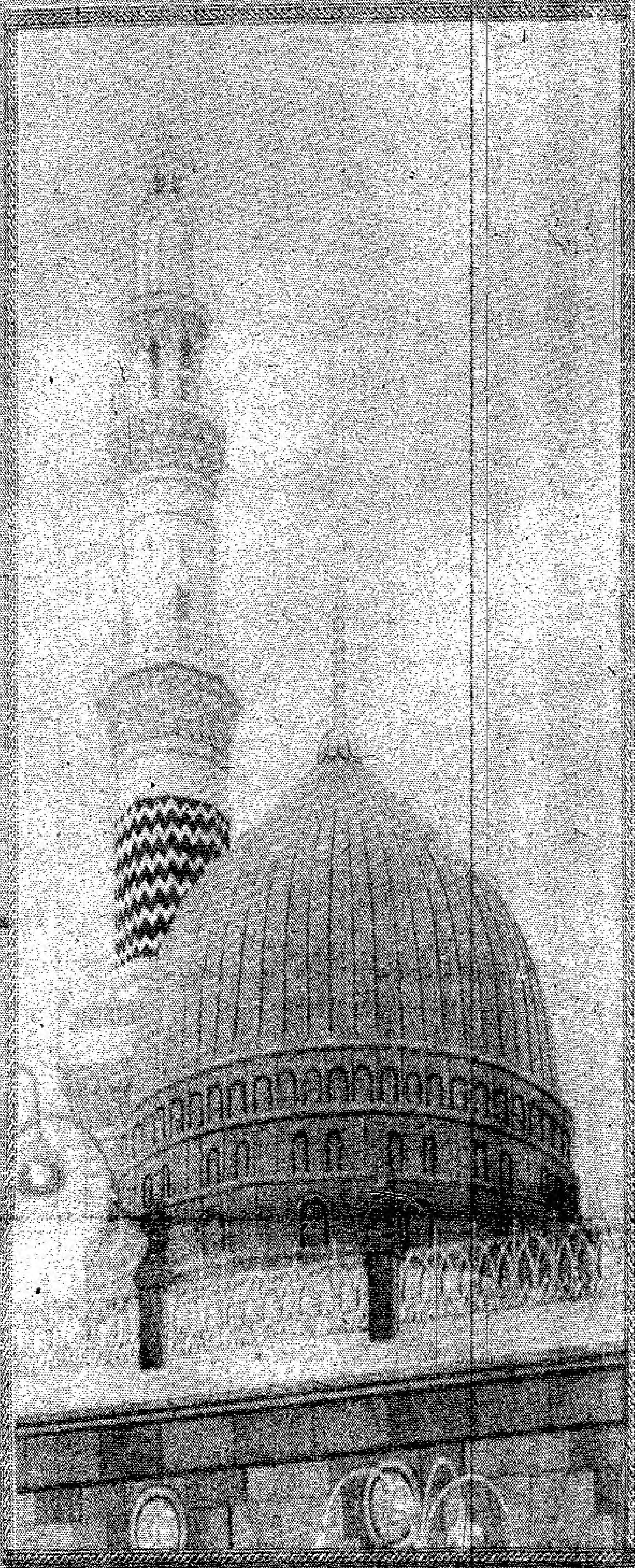
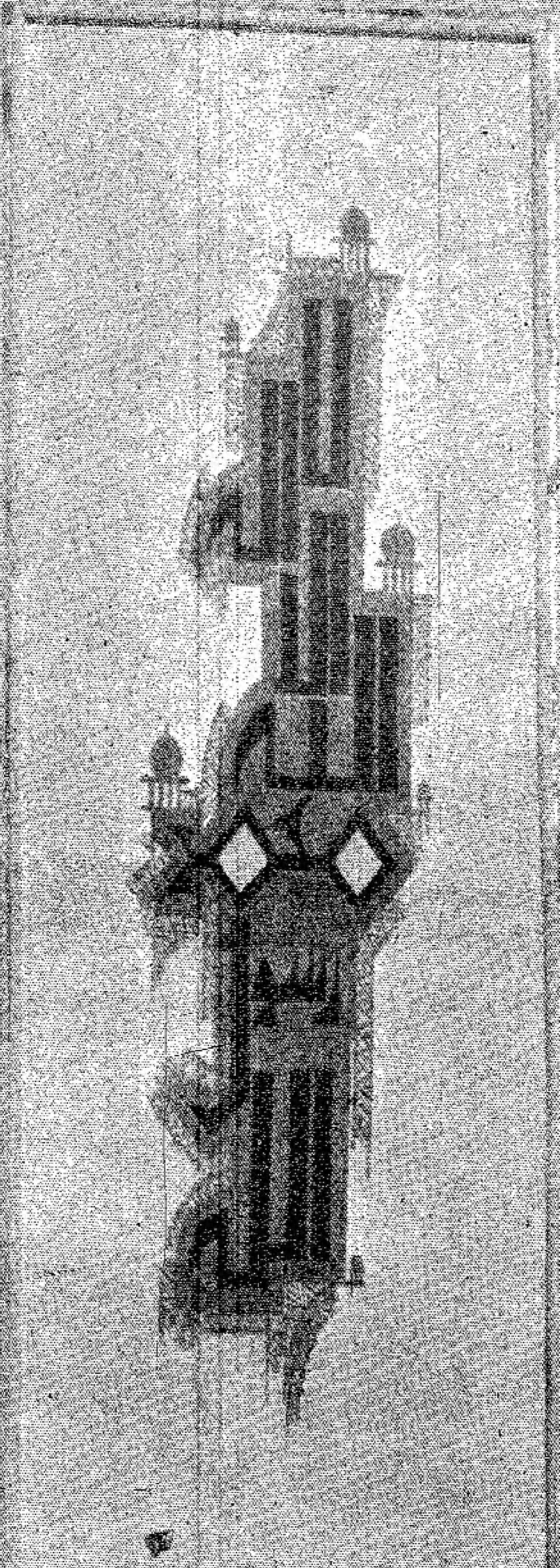
قیمت ۲۰ سینٹ
شمالی امریکہ کا واحد اردو اخبار جس نے ادبی ایڈیشن کا سلسلہ جاری کیا

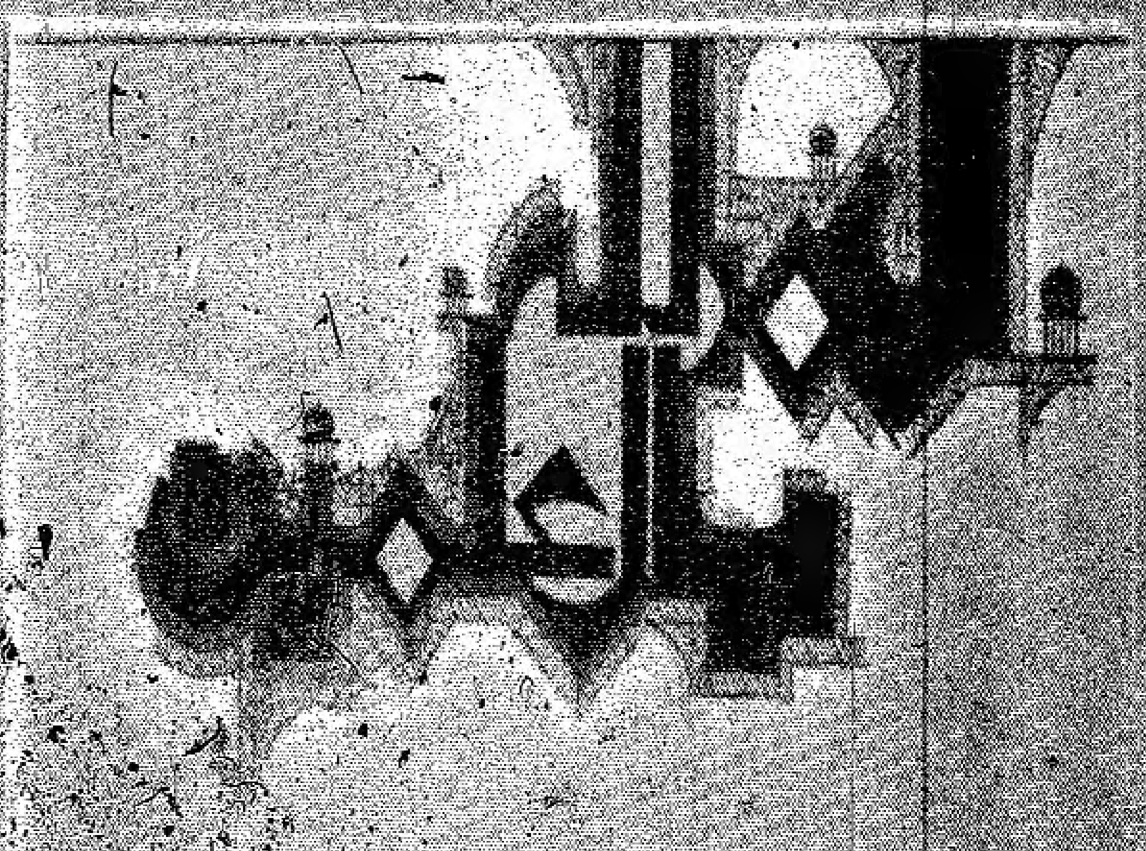
پندرہ روزہ
THE MESSENGER
پیغامبر
اسکاربرو کینیڈا
مدیر سہیل اختر

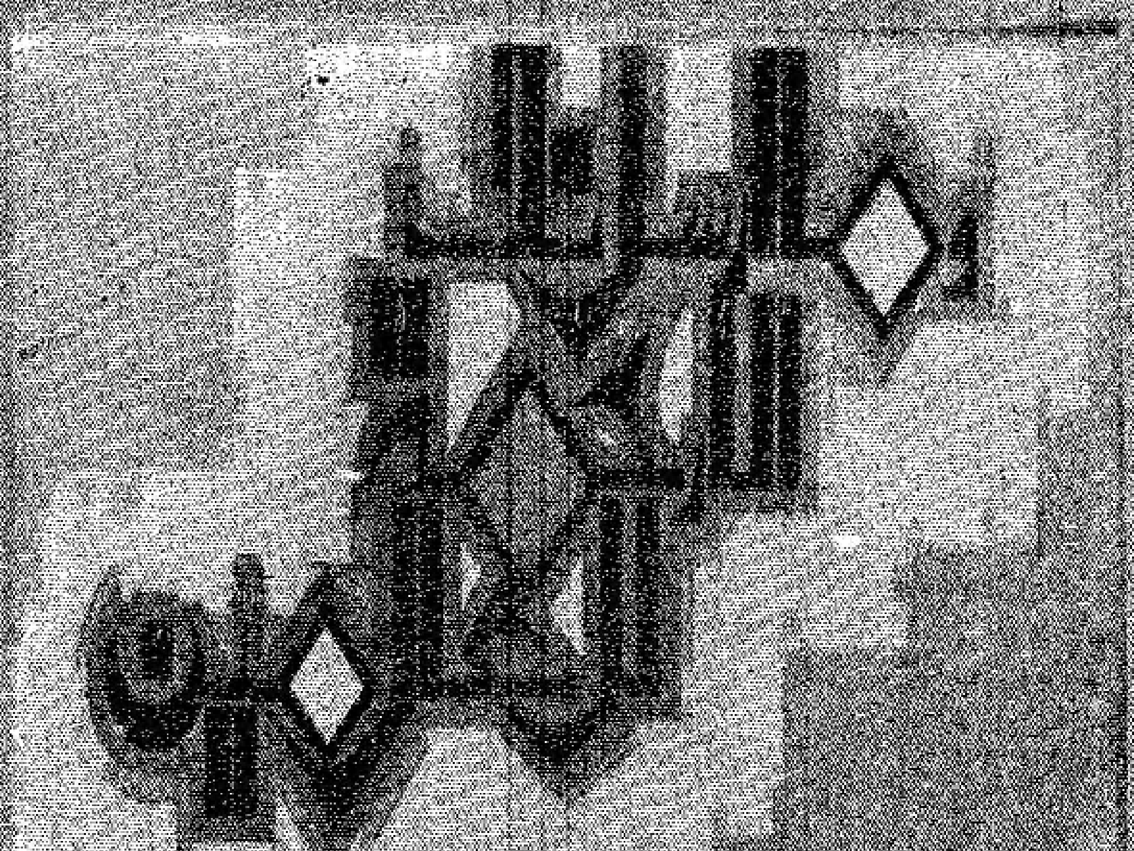
عید میلاد النبی



دیارِ رسول مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کا ایک تصویری منظر







قرآن اور آپ کا گھر

کیا آپ کے گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے ؟

بالغ افراد میں سے کتنے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں ؟

کیا بچوں کو قرآنی قصص و واقعات سنائے جاتے ہیں ؟

کیا گھر میں قرآن کی آیات اور احکام پر باتیں ہوتی ہیں ؟

بڑوں اور بچوں کو قرآن میں سے کیا کچھ یاد ہے ؟

بڑوں اور بچوں میں سے قرآن کا مفہوم سمجھنے یا ترجمہ جاننے والا بھی کوئی ہے ؟

کیا گھر میں قرآن کو سمجھنے کیلئے ترجمے یا تفسیریں وغیرہ موجود ہیں ؟

کیا قرآنی آیات یا ان کے تراجم کے کتبے دیواروں پر آویزاں ہیں ۔

کیا گھر کے مرد یا خواتین کسی حلقۂ درسِ قرآن میں حصہ لیتی ہیں ؟

محض آپ کے غور و خوض کیلئے

THE MESSENGER

پیغامِ بشر

اسکاربرو (کینیڈا)

پبلشر وایڈیٹر: سہیل لغتر

۷۸۶

جہاں بینی میری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

ایران نے یرغمالیوں کو رہا کر دیا ——!
انسانوں کی قیمت لگا دی گئی —— کوئی نئی بات نہیں —— ازل سے انسان، انسان کی قیمت لگا رہا ہے۔ انسان جو خدا کی بہترین تخلیق ہے —— انسان جو اشرف المخلوقات ہے —— ہم انسانوں کے نزدیک اس بہترین تخلیق کی قیمت لیونارڈو ڈی ونچی کی تخلیق مونا لیزا سے زیادہ نہیں۔ کبھی کبھی تو ہم انسان اپنی انسانیت کا مظاہرہ اس طرح بھی کرتے ہیں کہ چند سکّوں کے عوض حوّا کی بیٹی کو سرِعام نیلام کر دیتے ہیں۔ انسانیت کا نیلام صرف سکّوں کے عوض ہی نہیں ہوتا، کبھی کبھی تو اس کی قیمت صرف ایک مسکراہٹ کے ذریعہ ادا کر دی جاتی ہے اور کبھی قلم کی ہلکی سی جنبش ساری انسانیت کی قیمت بن جاتی ہے —— قلم بھی عجیب شئے ہے —— کمزور سی، نحیف سی، لیکن تیزی اتنی کہ بڑے بڑے سورما اور زورآور کو مات کر دے۔ سورما تو ہم ضرور دیکھ چکے ہیں لیکن زورآور سے ملنے کا اتفاق پہلے کبھی نہیں ہوا۔ یہ بھی عجیب اتفاق ہے کہ زورآور نے قوت کی بجائے قلم کو اپنا ہتھیار بنایا —— ہتھوڑے چلانے والے قلم کی جنبش کو کیا جانیں؟ دنیا دوسروں کی قیمت لگاتی ہے جبکہ زورآور نے خود اپنی قیمت لگا دی۔ آؤ! دیکھو میں کتنی بلندی پر ہوں، میں بادل بن کر انسانیت پر چھا چکا ہوں —— بے وقوف کو اتنا بھی علم نہیں کہ بادل کی حقیقت صرف چند لمحے کی ہے۔ ادھر انسانیت کی تپش نے جوش مارا! ادھر بادل اپنا وجود کھو کر قطرہ قطرہ ہو جاتا ہے۔ —— زورآور کے ہاتھ میں قلم؟ جیسے بندر کے ہاتھ میں ناریل۔ قلم بھی مستعار، تحریر بھی مستعار اور حملہ اپنے محسنوں پر —— تلوار اسی کے خلاف اٹھی جس نے تلوار ایجاد کی —— انسانیت کو جوش آگیا، زورآور کو الٹ دیا، پٹخ دیا —— سامنے وہی چہرہ نمودار ہوا جسے انسانیت "دوست" کہتی ہے —— ایسے چہرے پر خدا کی لعنت جو اوپر سے کچھ اور اندر سے کچھ ہو۔ ایسے دوغلے چہروں والے کیلئے اللہ نے انعام کا کوئی وعدہ نہیں کیا ہے اور نہ ہی دنیا میں ان کی کوئی تعریف ہوتی ہے۔

مشعلِ ہدایت

تعلیماتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

* ایک ساعت کا انصاف (برسہا برس) کی عبادت سے بہتر ہے۔
* وہ شخص بے دین ہے جس میں دیانت داری نہیں۔
* وہ شخص بھی بے دین ہے جس میں عہد کی پابندی نہیں۔
* جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں، کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔
* بری مجلس سے احتراز کرو۔
* انسان کی سمجھداری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔
* غلّے کو روک کر بیچنے والا ملعون ہے۔
* مکر، دھوکا اور خیانت کرنے والا دوزخ میں جائے گا۔
* عورت کی عزت شریف الطبع ہی کرتے ہیں اور اس کی اہانت کمینے لوگوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔
* عورتوں میں سب سے اچھی عورت وہ ہے جسے اس کا شوہر دیکھ کر خوش ہو جائے۔
* (اللہ کو ماننے کے بعد) بہترین دانائی انسانوں سے محبت کرنا ہے۔
* بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔
* خدا بلند امور کو پسند، اوچھے کاموں کو ناپسند کرتا ہے۔
* دولت مند پر حسد نہ کرو، دولت کی لذتیں فانی و عارضی ہیں۔
* خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیرخواہ ہو۔
* جو شخص عیب جوئی کرتا ہے اور لوگوں پر آوازے کستا ہے اس کیلئے بڑی تباہی ہے۔
* جو کوئی اللہ پر توکل رکھے گا اللہ اس کے لئے کافی ہوگا۔

سچی باتیں

(از مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم)

ہر روز صبح سے لے کر رات تک، آپ کی زبان پر جو کچھ آتا رہتا ہے کبھی آپ نے تنہائی میں اس پر بھی غور فرمایا ہے! ہر روز جتنی باتیں آپ کی زبان پر آتی رہتی ہیں، کبھی آپ نے انہیں قلم بند کر کے یہ سوچا ہو کہ کتنی باتیں ان میں جا تھیں اور کتنی بیجا؟ کتنے الفاظ زبان پر لانے والے تھے، کتنے نہ تھے؟ کبھی آپ نے اس کا حساب لگایا ہو کہ ہر روز جتنا وقت جتنی گفتگو آپ فرماتے رہتے ہیں اس کا کتنا حصہ محض عبث، فضول اور غیر ضروری ہوتا ہے، کتنا حصہ ایسا ہوتا ہے جس سے دوسروں کی دل شکنی اور دل آزاری ہوتی ہے۔ کتنا حصہ جھوٹ، مبالغہ اور نا راستی پر شامل ہوتا ہے، کتنے حصے سے دوسروں کی غیبت ہوتی ہے۔ کتنے سے اپنی بڑائی اور خود بینی نکلتی ہے۔ کتنے سے اللہ کے ساتھ بے تعلقی، بدگمانی اور بے اعتباری ثابت ہوتی ہے، کتنا دوسروں کی خوشامد اور جھوٹی تعریف کے لیے وقف ہوتا ہے، اور کتنے حصہ میں محض اپنی بات کی پچ کرنے، نباہنے یا سننے والے کو خوش کرنے کے لیے آپ کو اپنی دیانت، خودداری کا خون کرتے رہنا پڑتا ہے؟ ساری عمر کا اندازہ نہ کیجیے، ایک سال، ایک مہینہ، ایک ہفتہ کا بھی حساب جانے دیجیے، صرف ایک شبانہ روز کا ہی حساب کر کے اسے جانچ لیجیے۔

آپ دوسروں کو بے احتیاط، بدزبان، دروغ گو، مفتری، عیب جو، فتنہ پرداز، سخن چین، قرار دیتے ہیں۔ لیکن خود اپنی گفتگوؤں کو کبھی آپ نے اس پیمانے سے ناپا ہے۔ جو آپ دوسروں کے لیے ہر وقت ہاتھ میں لیے رہتے ہیں؟ کیا آپ کے خیال میں آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی زبان سے جو کچھ نکلتا جا رہا ہے وہ کہیں اور حرفاً حرفاً قلمبند نہیں ہوتا جا رہا ہو؟ کیا آپ کے نزدیک آپ کی زبان ہر قسم کی ذمہ داری سے آزاد اور مستثنیٰ ہے؟

کیا آپ کے عقیدہ میں صدقِ مطلق کا یہ وعدہ کہ انسان کوئی بات نہیں بولتا، مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ، مگر یہ کہ اس کے لیے ایک نگہبان تیار رہتا ہے (نعوذ باللہ) جھوٹ ہو؟ یا آپ کو یہ اطمینان ہو کہ آپ کی زبان سے جو کچھ نکل رہا ہے کہ اس کا حرف کسی کو گرفت میں نہیں ہو سکتی؟ اگر ان تمام سوالات کا جواب نفی میں ہو، تو پھر آپ اپنی گفتگو کی طرف سے اس قدر مطمئن بے پروا، اور بے خوف کیوں ہیں؟ کیا قبل اس کے کہ دوسرے کے سامنے حساب دینا پڑے، خود ہی اپنے سے حساب لینا بہتر نہ ہوگا؟

تاریخ اور تذکروں میں آپ پیمبروں، بزرگوں اور اخلاق و روحانیت کے بڑے بڑے مقدس و برگزیدہ رہبروں کے حالات پڑھ چکے ہیں۔ کیا (نعوذ باللہ) ان میں سے کوئی زیادہ گو گزرا ہے؟ کیا وہ بھی دن رات بک بک میں گزارتے تھے؟ خود اپنا تجربہ و مشاہدہ آپ کو کیا بتاتا ہے؟ زیادہ گوئی سے جھگڑے اور فساد بڑھتے ہیں، لوگوں کو ملال، دشمنی و عناد پیدا ہوتا ہے۔ اپنے قلب پر غفلتوں کا پردہ اور گہرا ہوتا جاتا ہے۔ آپس کی رنجشیں اور بدگمانیاں بڑھتی ہیں۔ اپنے نامۂ اعمال میں جھوٹ، مبالغہ، غیبت، خود بینی، غصہ، سخت کلامی وغیرہ کے عنوانات میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ یا اس کے برعکس سکونِ خاطر و اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے، روح کو تسلی و تسکین نصیب ہوتی ہے اور اپنی ذمہ داریوں کا بوجھ ہلکا ہوتا معلوم ہوتا ہے؟ اگر آج ہم میں سے ہر شخص محض اتنا عزم کر لے کہ آئندہ سے اپنی زبان اپنے قابو میں رکھے گا تو ذاتی اور خاندانی، شخصی اور قومی کتنی خرابیوں، کتنی رنجشوں، کتنے فتنوں کا اسی لمحہ اور اسی آن خاتمہ ہو سکتا ہے؟ تو قولوا قولاً سدیداً بات کرو تو پکی اور مضبوط، کا فرمان جہاں وارد ہوا ہے، وہیں ساتھ یہ بشارت بھی دے دی گئی ہے کہ یصلح لکم اعمالکم (تمہارے عملوں کی اصلاح ہو جائے گی، تمہارے بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے)، کاش ایک مرتبہ ہم سب کو اس خدائی نسخہ پر عمل کی توفیق ہو جائے!

آنحضرتؐ کے آباؤ اجداد

حضرت اسمٰعیلؑ

عدنان

معد

نزار

مضر

الیاس

مدرکہ

خزیمہ

کنانہ

نضر

مالک

فہر

غالب

سرورِ کائناتؐ کے خدام

۱۔ انس بن مالک الخزرجیؓ

۲۔ عبداللہ بن مسعودؓ

۳۔ عقبہ بن عامر الجہنیؓ

۶۔ حنظلہ سوتی ابن کعبؓ

۷۔ ابوذر غفاریؓ

عمال نبوی (گورنر)

آنحضرتؐ کے موذن

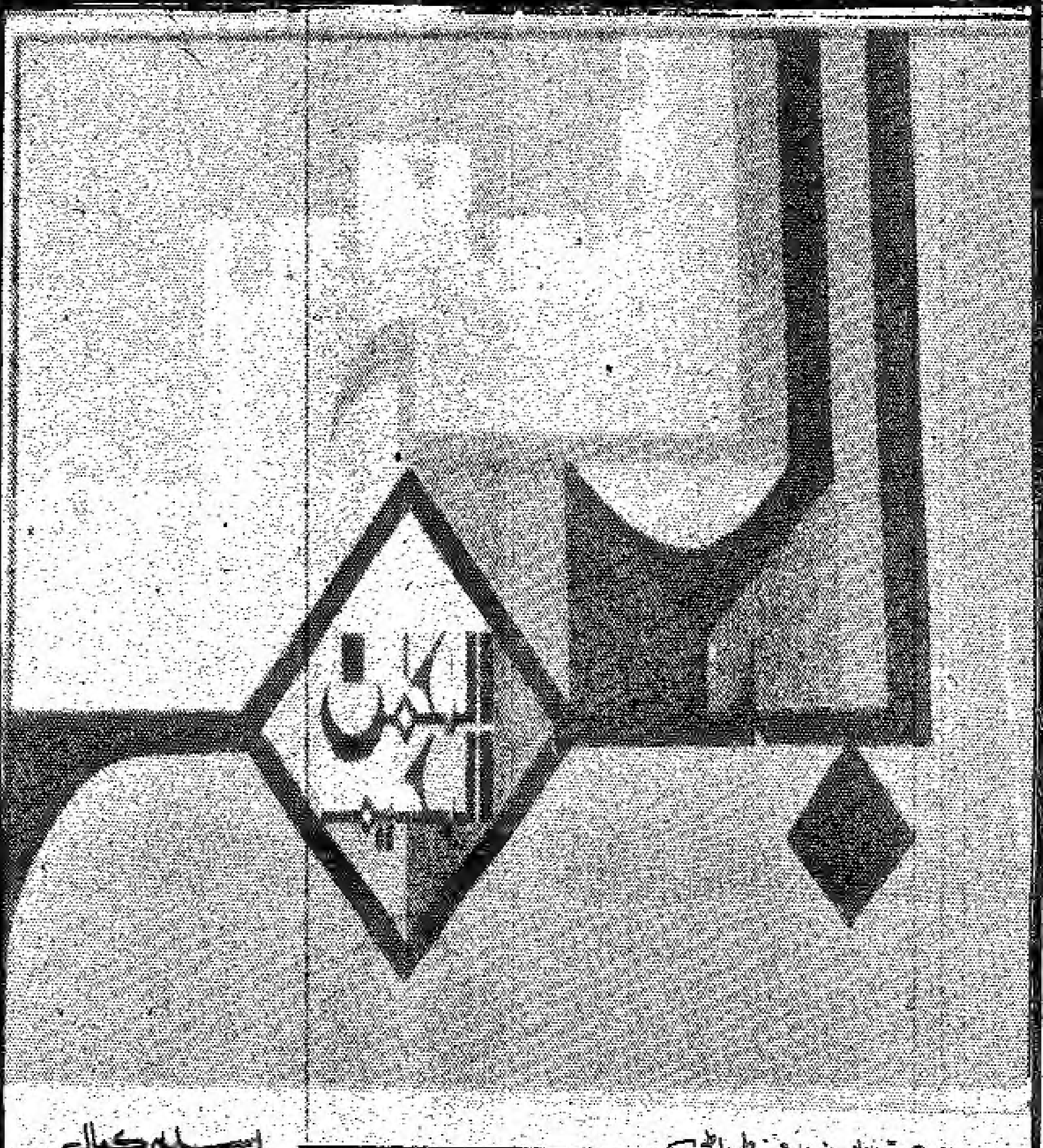
کاتبانِ نبیؐ

حضورؐ کا اسلحہ

تعظیمِ رسولؐ تمام عبادتوں کی عبادت اور روحِ عبادت ہے

حضور خاتم الانبیاءؐ کائنات کی ہر چیز سے مکرم اور محترم ہیں

تحریر: محمد ریاست علی قادری رضوی



مصور: ... خطاطی ... اسلم کمال
رنگ و روغن: ریاض احمد

آفتابِ رسالت کا طلوع

آپؐ کی پوری زندگی ہماری رہنما ہے

ہاشم

عبدالمطلب

عبداللہ

قصی

عبد مناف

کلاب

مرہ

لوئی

کعب

ضرورت رشتہ

دکھ ہے جدائی کے محبوب کے ہجر میں ..... زندگی کے اجڑے اور ویران صحرا میں بسر کئے۔ محبوب کے انتظار کی لذت نے اس دیوانے میں بھی ایسے کیف و سرور سے بھرپور جنہیں تھے اس نے پر لگا دیا۔ ع

پُر وحشت منظر کو رقیب سے دل دیوانی مری

ترجمہ :- اس اجاڑ اور پُر وحشت ویرانی نے میرے دیوانے دل کو موہ لیا۔

درد فراق کے بیان میں فرید کو ایک خاص سلیقہ اور ہنر ملکہ حاصل ہے اور اس ہنر مندی میں ایسا جادو پنہاں ہے جو دلوں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔

فرید کا درد اور بے پایاں سوز محض وقتی جذبات کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک مستقل اور [illegible] زخم کا ثمر ہے۔ ایسا ثمر جس کی اثر آفرینی دلوں میں گداز پیدا کرتی ہے اور اس کی حدت سے گلزار نظر کے آبگینے جلا پاتے ہیں۔

درد و غم اور ہجر و فراق عشق کی ازلی میراث ہیں اور فرید اس عظیم میراث کا دیانت دار امین ہے۔ فرید ہجر و فراق کے عالم میں ایک خاص لذت و کیفیت محسوس کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے کلام میں کہیں کہیں قنوطیت کا احساس ہونے لگتا ہے لیکن فرید کا [illegible] شعور اور بیدار دل [illegible] کا شکار نہیں ہونے دیتے اور وہ ہر گز دکھوں، مصیبتوں اور حسرت و یاس سے نبرد آزما نظر آتا ہے۔ فرید مستقبل کی عظمتوں اور رفعتوں پر کامل یقین رکھتا ہے اور اس کے کلام میں استقلال [illegible] زوال [illegible] اور انہیں [illegible] کے سہارے خواجہ فرید کے کلام کے سامع اور قاری ہر لمحہ اپنے آپ کو کارزار حیات میں سرگرم عمل پاتا ہے۔ بقول شاعر

من لگی زیبا شاد دل

[illegible]

اے [illegible] دل

[illegible]

خواجہ غلام فریدؒ — انسانی دُکھ اور کرب کا شاعر



ارشاد احمد امین

ہجر و فراق اور رنج و الم کے گیت دنیا کی ہر زبان میں گائے گئے ہیں۔ فنونِ لطیفہ بالخصوص شاعری نے جمال بھی جنم لیا ہے اس کی بنیاد عشق و محبت، مصائب و آلام اور ہجر و وصال کے احساسات بنے ہیں۔ اظہارِ غم کے باب سے دنیا کی کسی زبان کا دامن خالی نہیں۔ شاعری جن بنیادی عناصر سے ترتیب پاتی ہے ان میں سے ایک عنصر غم و اندوہ کا ہے۔ شعر کا اصل محرک غم ہے۔

تہذیب و تمدن کی تبدیلیوں سے اظہار و بیان کے اسالیب تو بدل جاتے ہیں لیکن فرقت و یاس کے احساسات کی یکتائی میں کوئی فرق نہیں آتا۔ جس طرح اردو شاعری میں میرؔ کی درد انگیز آواز کی شہرت ہے۔ اسی طرح خواجہ فریدؒ کی نوائے غم کی انفرادیت میں کوئی کلام نہیں بلکہ شاید یہ کہنا مناسب ہو گا کہ فریدؒ کا شعلۂ نوائی میرؔ کی آتش بیانی سے چند قدم آگے ہے۔

فریدؒ کے دل میں غمِ جاناں اور غمِ دوراں دونوں کے دُکھ تھے۔ جہاں ان کے دل میں محبت کی آگ لگی جلا تی تھی، وہاں اس کے ارد گرد کے ماحول کے مصائب و آلام بھی اُسے کچھ کرنے کی دعوت دیتے رہتے تھے اور یہی حالات تھے جن کی وجہ سے وہ سوز و فراق اور رنج و الم سے بھرے گیت لکھنے پر مجبور ہو گیا اور ان دکھوں کے گیتوں نے خواجہ فریدؒ کی کافیوں کا روپ دھار کر لاکھوں انسانوں کے جذبات و احساسات کا آئینہ دار بنا دیا۔

فریدؒ کا غم رجائیت افروز ہے۔ اس کے ہاں داخلیت کے ساتھ ساتھ خارجیت کا آہنگ بھی نمایاں ہے۔ وہ مطالعۂ ذات اور مشاہدۂ کائنات میں یکساں مصروف دکھائی دیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں خواجہ فریدؒ کے کلام میں آفاقیت کا رنگ زیادہ نکھرا ہوا ہے اور اس کا کلام پڑھنے سے اجتماعیت اور وسعت کا شعور جاگتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

تول بن موت بھلی و نیندم شالا مریں
تکساں ہک نہ ڈینہ جیساں بن گھڑی

ترجمہ: میرے محبوب تیرے بغیر موت ہی بھلی ہے۔ کاش! میں مرجاتی، میں تیرے بغیر ایک پل یا گھڑی بھی نہیں جی سکوں گی۔

پورب طرف ڈسیندا ہک مہا ادھیم
بجلی لسک ڈتی نِت گج کر سارے سیم

ترجمہ: پورب کی طرف سے گھنگھور گھٹا میں نظر آ رہی ہیں۔ بجلی چمک رہی ہے اور بادل گرج رہے ہیں۔

ا و نگاں موں ہک اُٹھن بدلیں گھیتا ہے لس
گھن گھن نام تیڈا ... دوری تھی بے وس

ترجمہ: ... [illegible] ... دور ہیں لیکن میں تیرے نام کی جاپ جپ رہی ہوں اور درد و کرب سے حال ہو چکی ہوں۔

اکھیاں میڈیاں جھڑ لاون کر برسات دی تن
گھڑی گھڑی فریدا اونکاں یاد آ ون
گھنگھور دا مینہ ... آؤ مینہ
جان جان ڈسم گھر دی!

ترجمہ: اے فریدؒ! آنکھوں سے برسات ہو رہی ہے۔ حزیں دل پریشان ہو چکا ہے اور اپنے ٹھکانے یاد آتے ہیں۔ جب گھر دی گھٹتی ہے تو دل میں ہوک سی اُٹھنے لگتی ہے۔

ترجمے کی زبان فریدؒ کے احساسات کو اجاگر کرنے سے قاصر ہے۔ ایک دانشور نے لکھا ہے کہ وجد آفریں حسنِ تاثیر مترجم ذہن کے باوجود ہم لفظوں کے اندر جا کر پا لیتے ہیں۔ اس کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ تخلیق ہے۔ ناقابلِ تشریح مگر موجود بھی ہے۔ اس شے کا جس کا نام نہیں لیا جا سکتا، وہ جادو اور لہجہ ہے جو کانوں نہیں سنتے بلکہ دل و دماغ اسے پا لیتے ہیں۔

یہی اثر کی کیفیت فریدؒ کے اِن مرتبوں ... [illegible] ... کے کلام میں ... لفظ کی سنجیاں اور ان کے معنوی آہنگ کا تناسب بہت حسین ہے اور اس میں تخلیق کے جلوے صاف نظر آتے ہیں۔ وہ غمِ ذات اور غمِ کائنات کے امتزاج سے جذبہ و خیال کے ایسے پیکر تراشتا ہے جس سے ذوق و وجدان جھوم اٹھتے ہیں اور قاری یا سامع اپنے آپ کو شاعر کا ہمسفر محسوس کرنے لگتا ہے۔

کجلا دھار دویدال جالے مرچی سک سک غم تالے
ار بے جسیرتے کم کالے ہجوں ظلمے کھاندے جن
بادشاہاں ڈکے ڈنگے باد شیر دم تم ڈنگے ڈنگے

اکھیاں ہجر کنال دل لا کے غم گئے گونج ہاندے کن

ترجمہ: کاجل قاتل اور نظریں جادو بھری ہیں ... [illegible] ... ہے۔ بادشاہی دھیرے دھیرے محو خرام ہے اور دم بھر بھی وہ زیرک ہے۔ آنکھیں بھڑک رہی ہیں اور انگ انگ میں خوشیاں سمائی ہوئی ہیں اور کھیم کر ... پہنچ رہا ہے۔

سوہا ہار دے بہرے سوز دے سے گانے
بیجھوں دے بار ڈکھاندے گا بجے
دردوی بانہہ سر ہاری یار
... [illegible]

ترجمہ: دکھوں کے بہرے اور رنج و الم کے زندان میں آنسوؤں کے بادل ہیں۔ ... اے دوست! دکھ اور دہیر آگئے ہیں اور میں پاس نگر بھی آباد ہوں۔

فریدؒ نے درد و اندوہ کے اظہار کے لیے ایسی پیچیدہ اور ادق علامتوں کا سہارا نہیں لیا، جنہیں سمجھنے میں مشکل پیش آئے۔ وہ اپنے خیال کو ایسی سادہ اور عام فہم علامتوں کا پیراہن پہناتا ہے جو حقیقت کی دنیا میں اپنا کوئی وجود رکھتی ہوں اور انسانی شناسا ہوں، اور فکر و خیال کے قریب ہوں۔ فریدؒ کے معاشرے اور احول پر ایک نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس میں دکھ درد اور اخلاص کے مارے مفلوک الحال عوام اور سادہ ذہن لوگوں کے لیے ایسی سادہ اور عام فہم علامتیں ہی مناسب ہیں۔ اس کے علاوہ فن کی عظمت ... کا تقاضا بھی یہ ہے کہ فن کار ان مسائلِ حیات کو اختیار کریں جو واقعی معاشرے کو درپیش ہوں۔ خواجہ فریدؒ کے مذکورہ بالا شعروں میں بھی محبوب کی جدائی اور رنج و غم کی کیفیت کو جس انداز سے واضح کیا گیا ہے وہ ان کے فن کی عظمت اور کمال کی نشانی ہے۔ در غور ہے۔ شاعر محسوس کر رہا ہے کہ ایک طرف تو اس کے قلب و جگر میں محبوب کے فراق کی آگ لگا رکھی ہے اور دوسری طرف ماحول کی وحشتناکی ہے۔ اس صورت میں وہ اپنے محسوسات کو شعر کی شکل میں تخلیق کرتے ہوئے اس اذیت ناک کیفیت کو بیان کرتا ہے۔

ڈرڑی تیے سینہ جلے
جیڑا اندکھے جیندڑی گلے
چیم سر تے اُن لُون ملے

اکھیاں دُکھن دیداں بکن

ترجمہ: میرا دل آتش فشاں ہے اور سینہ جل رہا ہے۔ جی میں دکھ سمائے ہوئے ہیں اور جان گل رہی ہے۔ جسم کی کھال اور ہڈیاں چیخ رہی ہیں، ایک ایک انگ میں درد ہے۔ آنکھیں دکھ رہی ہیں اور نظریں ترس رہی ہیں۔

ہائی سخن جیوں ہٹل نہ ...
واہ ڈھول تیڈڑے بول ڈے
ڈکھیاں ہیں کیندے کول ڈے
ڈل ڈھاندے دردال لے گئی

ترجمہ: اے میرے محبوب! تو مجھے سسکتا ہوا چھوڑ گیا ہے۔ تیرے وعدے کیا ہوئے، پتہ نہیں تم کس کے پہلو میں ہو۔ میرے دل میں درد کے الاؤ روشن ہیں۔

غم و اندوہ کا رنگ ازل سے انسانی زندگی کے ساتھ وابستہ چلا آ رہا ہے، وقت کا مرہم اگرچہ جرثومے زخم مندمل کر دیتا ہے لیکن حرف شعر و نغمہ کی حلاوت ہی دکھوں اور مصیبتوں کی تلخی کو فوری مداوا کر سکتی ہے۔

خواجہ فریدؒ نے بھی غم و فراق کی ترشی قرابت کو نغمگی اور شاعری کا روپ دے کر ان دنوں کے لوگوں کو ادبی تحفہ ...

اسکاربرو میں رہنے والوں کیلئے خوش خبری

خود آکر دیکھئے کہ کیا کیا چیزیں سیل پر ہیں

آپ کی بچت ———— ہماری تجارت ہے
آپ کا اطمینان ———— ہماری کامیابی ہے

INDIAN GROCERIES AND SPICES

1975 LAWRENCE AVE. EAST
SCARBOROUGH, ONTARIO, CANADA
(416) 752-7157

724 WILSON AVENUE
DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA
(416) 630-4336

HEAD OFFICE
4807 WEST NORTH AVENUE
MILWAUKEE, WISCONSIN 53208
USA (414) 871-2070

WHOLESALE — RETAIL — MAILORDER

گروسری، سبزیاں اور ہر قسم کے مصالحہ جات

نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے

ہمارے ہاں تشریف لائیں۔

PIRRI'S Dixieland MARKET
FRESH FRUITS — VEGETABLES — FLOWERS
FRUITS — FRAIS — LEGUMES — FLEURS

PHARMACY & LAWRENCE
SCARBORO, ONTARIO

TELEPHONE
759-0473

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

تازہ حلال گوشت — تازہ حلال مرغیاں

ہاؤس آف حلال میٹ

HOUSE OF HALAL MEAT

803 Danforth Avenue
Toronto, Ontario

Please Call ISMAIL *At* **461 2839**

وائس آف پاکستان

ہملٹن و اطراف میں رہنے والے پاکستانیوں کیلئے
دلچسپ ٹی۔وی پروگرام

ہر اتوار کو ساڑھے تین بجے کیبل ۴ پر شمالی امریکہ کے جانے پہچانے فنکار بشیر۔ اے۔ خان، نت نئی دلچسپیوں کے ساتھ یہ پروگرام پیش کرتے ہیں۔



بشیر۔ اے۔ خان

ٹاپس آف دی ایسٹ

CFMU-FM 93.3

ریڈیو پروگرام

ہر اتوار کو ایک بجے سے دو بجے سہ پہر تک
بشیر اے خان پیش کرتے ہیں۔

ٹی۔وی اور ریڈیو پروگرام کے متعلق میں
اپنے مشوروں سے مستفید کیجیے

Voice of Pakistan

P.O. Box 6212 STATION "F"
HAMILTON, ONT. L9C 5S3

یا فون کیجئے

فون نمبر 416-561-2431

Universe Travel Agency

IATA

Are you planning to go to Pakistan, India, Sri Lanka or Bangladesh?

Every time we give our customers fast, friendly service, we add one more reason for them to come back to buy again.

Please call:

UNIVERSE TRAVEL AGENCY

and ask for Zaheer Modi at

630-7393

3316 KEELE STREET, DOWNSVIEW, ONTARIO

FORTNIGHTLY
THE
MESSENGER
P.O.Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
PHONE (416) 267-8006
EDITOR & PUBLISHER: SOHAIL AKHTAR
VOL. 4 JAN. 21. 1981 NO. 02

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

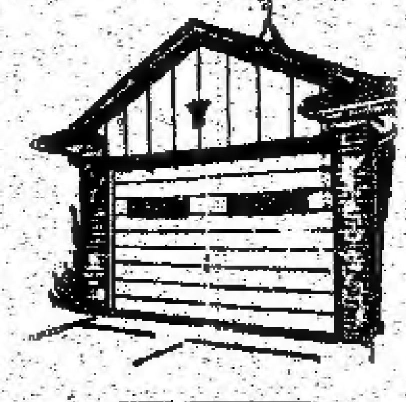
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو ایسے شخص کی خبر نہ دوں جو دوزخ کیلئے حرام ہے اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے۔

سنو میں بتاتا ہوں کہ دوزخ کی آگ حرام ہے ہر ایسے شخص پر جو نرم مزاج تیز نہ ہو نرم ہو لوگوں سے قریب رہنے والا ہو نرم خو

(معارف الحدیث بحوالہ ترمذی)

المرسل —— ایک بندۂ خدا

اندر کے صفحات پر قرآنی آیات درج ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ ان کا احترام کیجئے





فروغ اردو کیلئے پیغامبر کا مطالعہ کیجئے

پیغامبر کے خریدار بنکر اردو زبان کی حوصلہ افزائی کیجئے

شرح خریداری

برائے کینیڈا اور امریکہ — سالانہ ۱۵ ڈالر

دیگر ممالک کیلئے — سالانہ ۱۸ ڈالر

خریداری کی رقم بذریعہ پوسٹل آرڈر، بینک ڈرافٹ یا منی آرڈر اس پتہ پر روانہ کیجئے

The Messenger
پیغامبر
P.O.Box 2114
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
فون نمبر 267-8006